سوال

(85) گیلی اور سوکھی مسواک کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسواک کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیا گیلی اور سوکھی مسواک دونوں کا ایک ہی حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسواک گیلی ہو یا خشک ہر دو طرح بحالتِ روزہ کرنی جائز ہے۔ عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو بے شمار دفعہ روزے کی حالت میں مسواک کرتے دیکھا ہے۔ (احمد، وابوداؤد) سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي السِّوَاکِ لِلصَّائِمِ، رقم: ۷۲۵، وقال حدیث حسن

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بھی حدیث ہذا کو حسن قرار دیا ہے۔ یہ حدیث عموم کے اعتبار سے مسواک کی ہر حالت کو شامل ہے، چاہے خشک ہو یا تر۔ اور ''صحیح بخاری'' کے ''ترجمۃ الباب'' میں ہے۔ ابن سیرین نے کہا (روزے کی حالت میں) تر مسواک کا کوئی حرج نہیں۔ کہا گیا اس کا تو ذائقہ ہوتا ہے۔ جواباً فرمایا: پانی کا ذائقہ بھی تو ذائقہ ہے۔ آپ اس سے کلی کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 129

محدث فتویٰ